BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

ربیع 2026-27 کے لیے تغذیہ پر مبنی سبسڈی کی شرحیں

کھادوں کی مناسب قیمتوں پر دستیابی کو یقینی بنانا اور تغذیہ بخش اجزاکے متوازن استعمال کو فروغ دینا

تغذیہ پر مبنی سبسڈی اسکیم: متوازن کھادوں کے استعمال کو فروغ دینا

متوازن کھادوں کا استعمال مٹی کی صحت برقرار رکھنے، زرعی پیداوار میں اضافہ کرنے اور کاشت کاری کے طویل مدتی استحکام کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس مقصد کو فروغ دینے کے لیے حکومت یکم اپریل 2010 سے تغذیہ بخش اجزا پر مبنی سبسڈی (این بی ایس) اسکیم نافذ کر رہی ہے۔

اس اسکیم کے تحت کھادوں پر دی جانے والی سبسڈی ان میں موجود تغذیہ بخش جزو کی بنیاد پر طے کی جاتی ہے۔ ان تغذیہ بخش اجزا میں نائٹروجن (این)، فاسفورس (پی)، پوٹاشیم (کے) اور سلفر (ایس) شامل ہیں۔ ان تغذیہ بخش اجزا کے لیے سبسڈی کی شرحیں سال میں دو مرتبہ، خریف اور ربیع کے موسموں کے لیے مقرر کی جاتی ہیں۔ اس اسکیم کے تحت فاسفیٹک اور پوٹاشک (پی اینڈ کے) کھادوں کے 28 درجات شامل ہیں۔

یہ طریقۂ کار کسانوں کو مناسب قیمتوں پر ضروری تغذیہ بخش اجزا فراہم کرکے کھادوں کے متوازن اور معقول استعمال کو فروغ دیتا ہے۔ اس سے کسانوں کو اپنی زمین کی مٹی اور فصلوں کی ضروریات کے مطابق مناسب تناسب میں تغذیہ بخش اجزا استعمال کرنے کی ترغیب بھی ملتی ہے۔

پی اینڈ کے کھادوں کا شعبہ غیر کنٹرول شدہ نظام کے تحت کام کرتا ہے۔ اس کے تحت مینوفیکچررز اور درآمد کنندگان حکومت کی نگرانی میں مناسب سطح پر زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) مقرر کر سکتے ہیں۔ اس طرح کسانوں کو ان کھادوں کی خریداری کے وقت ہی سبسڈی کا فائدہ حاصل ہو جاتا ہے۔

این بی ایس اسکیم کے بارے میں مزید جاننے کے لیے یہاں کلک کریں۔

ربیع 2026-27 کے لیے این بی ایس کی سبسڈی کی شرحیں

کھادوں اور دیگر خام مال کی بین الاقوامی قیمتوں میں حالیہ رجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے 11 نومبر 2026 کو ربیع 2026-27 کے لیے فاسفیٹک اور پوٹاشک (پی اینڈ کے) کھادوں پر تغذیہ بخش اجزا پر مبنی سبسڈی (این بی ایس) کی شرحوں کو منظوری دی۔ یہ شرحیں یکم اکتوبر 2026 سے 31 مارچ 2027 تک نافذ العمل ہوں گی۔

ربیع 2026-27 کے لیے متوقع اخراجات تقریباً 62,370.02 کروڑ روپے ہیں، جو ربیع 2025-26 کے لیے مختص 37,952.29 کروڑ روپے کے مقابلے میں 64 فیصد زیادہ ہیں۔ اس اسکیم کے تحت کھاد کمپنیوں کو حکومت کی جانب سے منظور شدہ اور مطلع کردہ شرحوں کے مطابق سبسڈی فراہم کی جاتی ہے، جس کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں۔

تغذیہ بخش اجزا	ن (نائٹروجن)	پی (فاسفورسؔ	کے (پوٹاشیم)	ایس (سلفر)
ربیع 2026-27 (₹/کلوگرام)	94.21	66.11	2.38	10.42

سبسڈی کی یہ معاونت اس بات کو یقینی بنانے میں مدد دیتی ہے کہ کسانوں کو کھادیں مناسب اور سستی قیمتوں پر دستیاب رہیں۔

مزید برآں، حکومت نے اہم کھادوں کی دستیابی یقینی بنانے اور گھریلو پیداوار کو فروغ دینے کے لیے خصوصی انتظامات بھی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں درج ذیل شامل ہیں:

1. ڈائی امونیم فاسفیٹ (ڈی اے پی) کے لیے خصوصی انتظامات

حکومت معمول کی این بی ایس سبسڈی کے علاوہ 1,350 روپے فی بوری کی مقررہ قیمت پر ڈی اے پی کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے خصوصی انتظامات جاری رکھے گی۔ ان انتظامات کا دائرہ درآمد شدہ اور ملک میں تیار کردہ ٹرپل سپر فاسفیٹ (ٹی ایس پی) اور درآمد شدہ مونو امونیم فاسفیٹ (ایم اے پی) تک بھی بڑھا دیا گیا ہے۔

2. سنگل سپر فاسفیٹ (ایس ایس پی) کے لیے مال برداری پر سبسڈی

حکومت ربیع 2026-27 کے دوران سنگل سپر فاسفیٹ (ایس ایس پی) پر مال برداری کی سبسڈی جاری رکھے گی۔ اس کا مقصد ڈائی امونیم فاسفیٹ (ڈی اے پی) کے مقابلے میں سنگل سپر فاسفیٹ کو ایک سستے متبادل کے طور پر فروغ دینا ہے۔

3. امونیم سلفیٹ پر سبسڈی

درآمد شدہ اور ملک میں تیار کردہ امونیم سلفیٹ پر سبسڈی ربیع 2026-27 کے دوران بھی جاری رہے گی۔

4۔ گھریلو پیداوار کے لیے سلفر پیکیج

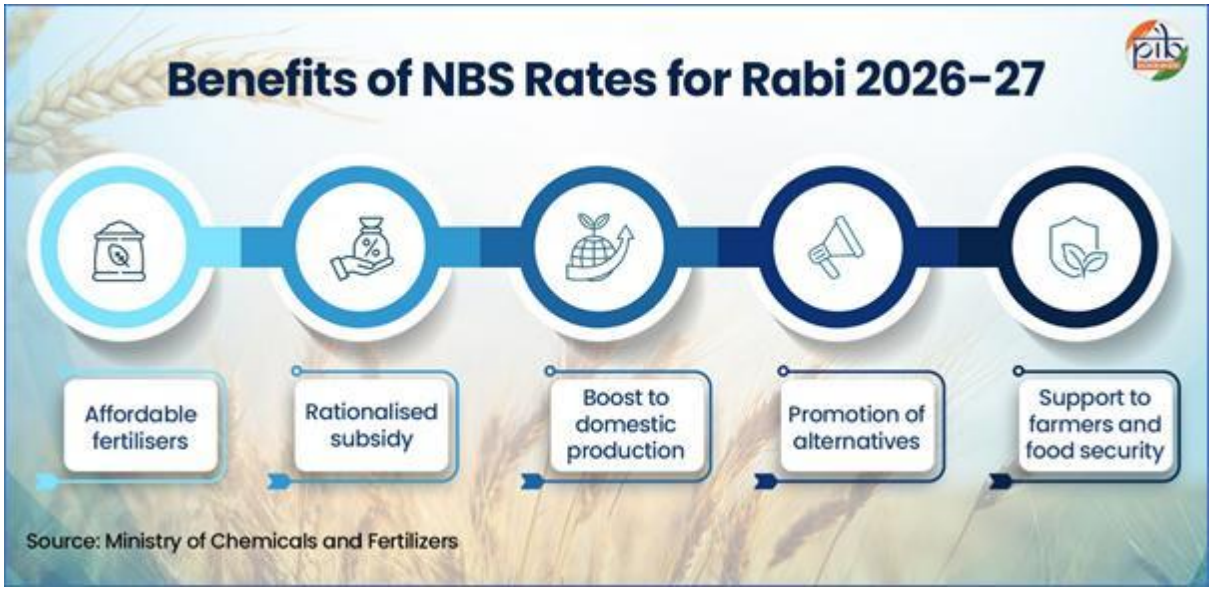
سلفر پیکیج کے تحت سلفر اور سلفیورک ایسڈ کے گھریلو مینوفیکچررز کو خصوصی مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ اس پیکیج کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

- **سلفر :**مینوفیکچررز کو اصل خریداری لاگت کا 20 فیصد فراہم کیا جائے گا، تاہم اس کے لیے کم از کم مقررہ قیمت 800 امریکی ڈالر فی ٹن ہے۔
- **سلفیورک ایسڈ :**مینوفیکچررز کو اصل خریداری لاگت کا 20 فیصد فراہم کیا جائے گا، تاہم اس کے لیے مقررہ قیمت 266.67 امریکی ڈالر فی ٹن ہے۔

ربیع 2026-27 کے لیے این بی ایس کی شرحوں کے اہم فوائد

این بی ایس کی نظرثانی شدہ شرحیں اور ربیع 2026-27 کے لیے خصوصی انتظامات کسانوں اور گھریلو پیداوار کو معاونت فراہم کرتے ہوئے کھادوں کی سستی قیمتوں پر دستیابی یقینی بناتے ہیں۔ ان کے اہم فوائد درج ذیل ہیں:

- **سستی کھادوں کی دستیابی :**کسانوں کو رعایتی اور مناسب قیمتوں پر کھادوں کی فراہمی یقینی بنانا۔
- **سبسڈی کی شرحوں کو معقول بنانا:** پی اینڈ کے کھادوں پر سبسڈی کی شرحوں کو بین الاقوامی منڈی میں کھادوں اور دیگر زرعی مداخل کی قیمتوں کے حالیہ رجحانات سے ہم آہنگ کرنا۔
- **گھریلو پیداوار کا فروغ :**ملک میں کھادوں کی پیداوار کو معاونت فراہم کرنا اور درآمدات پر انحصار کم کرنے میں مدد دینا۔
- **متبادل کھادوں کی حوصلہ افزائی :**ڈی اے پی کے متبادل کے طور پر سنگل سپر فاسفیٹ اور یوریا کے متبادل کے طور پر امونیم سلفیٹ کے استعمال کو فروغ دینا۔ اس سے تغذیہ بخش اجزا کے متوازن استعمال کی بھی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔
- **کسانوں کی معاونت اور غذائی تحفظ :**ربیع کے موسم میں زرعی خام مال کی لاگت کو مستحکم رکھنے، غذائی تحفظ کو یقینی بنانے اور کسانوں کی آمدنی کو سہارا دینے کے ذریعے حکومت کے کسانوں کو اولیت دینے کے نقطۂ نظرکو مزید تقویت دینا۔



این بی ایس اسکیم کے تحت پیش رفت

این بی ایس اسکیم کے مثبت اثرات کھادوں پر سبسڈی کی ادائیگی میں اضافے اور ملک بھر میں ان کے ذخیرے کی بہتر دستیابی سے ظاہر ہوتے ہیں۔

کھادوں پر سبسڈی کی ادائیگی

2022-23سے 2025-26 کے دوران حکومت نے تغذیہ پر مبنی سبسڈی (این بی ایس) اسکیم کے تحت مقامی طور پر تیار کردہ اور درآمد شدہ فاسفیٹک اور پوٹاشک (پی اینڈ کے) کھادوں کے لیے 2.79 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سبسڈی تقسیم کی۔

کھادوں کے ذخیرے کی دستیابی

ملک میں اہم کھادوں کا مجموعی ذخیرہ 10 نومبر 2025 کو 173.46 لاکھ ٹن تھا، جو 10 نومبر 2026 کو بڑھ کر 235.21 لاکھ ٹن ہو گیا۔ اس طرح گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں کھادوں کے ذخیرے میں تقریباً 35.6 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔

پروڈکٹ (کھاد کی قسم)	10.11.2025تک موجود اسٹاک (لاکھ ٹن میں)	10.11.2026کو موجود اسٹاک (لاکھ ٹن میں)
یوریا	72.14	103.12

ڈی اے پی	24.86	28.65
این پی کے	42.44	60.87
ایم او پی	10.78	20.08
ایس ایس پی	23.24	22.49
کل اسٹاک	**173.46**	**235.21**

کسانوں اور پائیدار زراعت کے لیے مسلسل عزم

تغذیہ پر مبنی سبسڈی اسکیم متوازن کھادوں کے استعمال کو فروغ دینے اور کسانوں کو مناسب قیمتوں پر ضروری تغذیہ بخش اجزا کی دستیابی یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ربیع 2026-27 کے لیے سبسڈی کی شرحوں اور خصوصی انتظامات کے تسلسل سے کھادوں کی دستیابی، گھریلو پیداوار اور سستے متبادل کو فروغ ملتا ہے۔

سبسڈی کی فراہمی میں اضافہ اور کھادوں کے ذخیرے میں بہتری حکومت کی مسلسل کوششوں کا بھی مظہر ہے۔ یہ تمام اقدامات مل کر کسانوں کو سستی کھادوں کی دستیابی یقینی بنانے، تغذیہ بخش اجزا کے متوازن استعمال کو فروغ دینے اور زرعی اخراجات میں زیادہ استحکام لانے میں مدد دیتے ہیں۔

حوالہ جات

کابینہ

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2334972&reg=48&lang=2

کیمیکل اور کھادوں کی وزارت

https://sansad.in/getFile/annex/271/AS248_EPp7zO.pdf?source=pqars

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS84_A9tlRY.pdf?source=pqals

پی آئی بی بیک گراؤنڈرز:

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=156820&ModuleId=3&reg=1&lang=1

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

***